بِسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحِیم

وراثت سوفٹوئیر سے حاصل مکمل تفصیلی رپورٹ۔ مکمل رپورٹ تین حصوں میں ہے اور اِسے اُسی نظریئے سے دیکھا جانا چاہئے۔

* پہلا مرحلہ۔ (آپ کے آنکڑے اور فردوار رپورٹ) ۔

Salmanu3

میت کے چھوڑے گئے جائداد کی وارثوں میں تقسیم

دئے گئے آنکڑے :

کل جائداد = 18600

تجہیز و تکفین کا خرچ = 1000

قرض = 5000

وصیت = 2600

کل ترکہ = 10000

ترکہ کے دعوے دار :

بیوی = 1

حقیقی بہن = 2

اخیافی بہن = 1

ترکہ کا تقسیم ذیل کے طریقے سےہوگا۔

اخیافی بہن کے حصے (3) :

اس مسئلہ میں میت نے کوئی بیٹا، بیٹی،پوتا،پوتی، پرپوتا ، پرپوتی، باپ، دادا ، پردادا اور اخیافی بھائی کچھ نہیں چھوڑے ہیں۔

مندرجہ بالا سبھی وارثوں کی غیرموجودگی میں اخیافی بہن ذوی الفروض بن جائےگی۔
ان حالات میں چونکہ اخیافی بہن صرف ایک ہے اس لئے اُسے ترکہ کا چھٹا حصہ (6/1) ملےگا یعنی:

1667 (1/6)

حقیقی بہن کے حصے (2) :

اس مسئلہ میں میت نے کوئی بیٹا، پوتا، پرپوتا ، باپ، دادا ، پردادا، بیٹیاں یا نیچے درجے کی بیٹیاں یا حقیقی بھائی نہیں چھوڑے ہیں:

مندرجہ بالا وارثوں کی غیرموجودگی میں حقیقی بہن ذوی الفروض بن کر حصہ لیگی۔

اگر حقیقی بہن ایک ہے تو وہ ذوی الفروض کے طور پر ترکہ میں آدھا حصہ (2/1) لیگی اور اگر ایک سے زیادہ ہیں تو دو تہائی حصہ (3/2) لےنگی۔

چونکہ میت کی حقیقی بہن 2 ہیں، اس لئے ترکہ میں ہر حقیقی بہن کا حصہ ہوگا :

3333 = (6667/2)

بیوی کے حصے (1) :

اس مسئلے میں چونکہ میت کا کوئی بھی اولاد صلبی موجود نہیں ہے ،اس لئے ترکہ میں بیوی/بیویوں کو چوتھا (4/1)حصہ ملیگایعنی

2500

ابتدائی تقسیم :

بیوی = 1 (2500) - (4/1) حصہ دار
حقیقی بہن = 2 (6667) - (3/2) حصہ دار
اخیافی بہن = 1 (1667) - (6/1) حصہ دار

نوٹ: صرف حقدار وارث (عصبات)کو ہی بچا ہوا ترکہ کا حصہ ملیگا۔

کل تقسیم شدہ ترکہ =10833
بچا ہوا ترکہ (عصبہ کے لئے) = -833

عول طریقہ لاگو کریں

* دوسرا مرحلہ- (عصبات میں تقسیم) -

دیے گئے حالات میں یا تو کوئی عصبہ نہیں ملا یا عصبہ کوئی ہے ہی نہیں۔ عصبات کی غیرموجودگی میں بچا ہوا ترکہ عول یا ردّ طریقہ کے ذریعے ذوی الفروض حقداروں کو انکے حصوں کے تناسب میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ یہاں عول یا ردّ طریقہ شوہر اور بیوی کے حصوں میں نہیں لگایا جائےگا۔ اگر شوہر اور بیوی ہی صرف حصہ دار ہیں تو بچا ہوا ترکہ ذوی الارحام کے حصے میں چلا جائےگا۔

*تیسرا مرحلہ- (عول/ردّ طریقہ لگانے پر) -

پہلے بریکیٹ کے اندر دکھائے گئے نمبر وہ زندہ ذوی الفروض ہیں جو میت نے چھوڑے ہیں۔ میت کے ذریعہ چھوڑے گئے کل ترکہ کا صرف ذوی ا لفروض کے آپس میں تقسیم ذیل میں دکھایا گیا ہے۔چونکہ کوئی عصبہ موجود نہیں ہے، اس لئے عول طریقہ لگایا گیا ہے۔ دوسرے بریکیٹ کے اندر دکھائے گئے نمبر عول لگانے کے پہلے کے حصے ہیں ، جبکہ تیسرے بریکیٹ میں عول لگانے کے بعد کے حصے کو یونٹ میں دکھایا گیا ہے۔ میت کے ذوی الفروض کے آپس میں ترکہ کا تقسیم ذیل کے طرح ہوگا

میت کا کل ترکہ = 10000

: ذوی الفروض
(3/13) (بیوی (1) = 2308 (2500)
(8/13) (6667)حقیقی بہن (2) = 6154
(2/13) (1667)اخیافی بہن (1) = 1538

کل قرآنی حصہ = (10000) 10833
(-833) بچا ہوا ترکہ (عصبہ) = 0

* سوفیکس اِنڈیا کے وراثت سوفٹوئیر سے یہ رپورٹ تیار ہونے کی تاریخ اور وقت*
10:48:04 ,30/10/2015

نوٹ: اُردو لکھاوٹ (اسکرپٹ) میں ایک بڑی دقت نمبروں کو ساتھ ساتھ لکھنے کا ہے۔ اُردو داہنے سے بائیں لکھا جاتا ہے جبکہ نمبروں کو بائیں سے داہنے لکھا جاتا ہے۔ آپ ان باتوں کا خیال رکھتے ہوئے مندرجہ بالا رپورٹ کو دیکھیں۔